آیت نمبر 54

﴿ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴾

اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ تاکہ اسے خاص اپنے پاس رکھوں پھر جب اس سے بات چیت کی کہا بے شک

تو آج سے ہمارے ہاں تو بڑا معزز اور معتبر ہے

And the king said, "Bring him to me; I will appoint him exclusively for myself." And when he spoke to him, he said, "Indeed, you are today established [in position] and trusted."

.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

اسْتَخْلص فلانا اسْتخْلاصا: اسے اپنے لیے خالص اور خاص کر لیا۔

Istakhlasa Istikhlaasan: made him pure and exclusive for himself.

كَلَّمَهُ تكليما: اس سے بات کی۔

Kallamahu Takleeman: had conversation with him/talked to him.

مكن فلان عند السلطان مكانة–ضخم ضخامة کی طرح- سلطان کے ہاں بلند اور بڑے مرتبہ والا بن گیا۔

صفت:مَكِينٌ، جمع: مكناء-

Makana Fulaanun I'nda AlSultaani Makaanatu: Like Dhakhama Dhakhaamatu. Became of high rank at the King's (court) Adjective: Makeenun. Plural: Makanau.

أمنه على الشيء: اسے کسی چیز پر امین بنایا۔صفت: أَمِينٌ، جمع: أمناء. آیت نمبر 11 دیکھیں۔

Aamanahu A'la AlShaiee: Made him trustee of something. Adjective : Ameenun. Plural: Amnau. Please see Ayah 11.

© copy rights reserved

نحوی وضاحت
Grammatical Explanations

أَسْتَخْلِصْهُ: فعل مضارع طلب کی وجہ سے مجزوم ہے۔ Istakhlishu: Fa'il Mudare' is Majzoom because of Talab.

الْيَوْمَ لَدَيْنَا: الْيَوْمَ ظرف زمان ہے، اور لَدَيْنَا ظرف مکان۔

AlYauma Ladaina: AlYauma is Zarf Zamaan (adverb of time) and Ladaina is Zarf Makaan (adverb of place).

مَكِينٌ أَمِين: دونوں إِنَّ کی خبریں ہیں۔ Makeenun Ameenun: both are Khabar of Inna.

ابن مالک نے کہا: Ibn Maalik has said:

وَأَخْبَرُوا بِاثْنَيْنِ أَوْ بِأَكْثَرَا عَنْ وَاحِدٍ كَهُمْ سَرَاةٌ شُعَرَا

اورانہوں (عرب یانحاۃ) نے ایک کی خبر دو یازیادہ کو بنایا ہے۔ جیسے: هُمْ سَرَاةٌ شُعَرَا (وہ رات کو چلنے والے، شعراء ہیں)

And they (Arabs or Grammarians) have made more than one as Khabar for one. (They are night travellers, poets).

ابن عقیل نے کہا: ایک ہی مبتدا کی بغیر عطف کے زیادہ خبروں کے بارے میں نحویوں میں اختلاف ہے۔ جیسے: زيدٌ قائمٌ ضاحِكٌ (زید کھڑا، مسکرانے والا ہے) کچھ لوگوں نے، جن میں مصنف بھی ہیں، یہ رائے اختیار کی ہے کہ یہ جائز ہے، وہ دونوں خبریں ایک ہی معنی میں ہوں، جیسے: هذا حُلْوٌ حَامِضٌ (یہ میٹھا، ترش ہے) یعنی کھٹا میٹھا ہے، یا پہلی مثال کی طرح ایک ہی معنی میں نہ ہوں۔

Ibn A'qeel said:
There is controversy amongst grammarians about many Khabar without A'taf for one Mubtada. e.g. Zaidun Qaaimun Dhaahikun (Zaid is standing, smiling one.) Some people including the writer, have the opinion that this is permissible, both the Khabar have the same meanings, such as: Haza Hulwun Hamidhun (This is sweet sour.) or do not have the same meanings like the first example.

اور کچھ لوگوں نے یہ مذہب اختیار کیا ہے کہ خبریں متعدد صرف تب ہو سکتی ہیں جب ایک ہی خبر کے معنی میں ہوں۔ اگر ایسا نہ ہو تو عطف ضروری ہے۔ اگر عربوں کی زبان سے بغیر عطف کے کچھ آئے تو اس کے لیے اور مبتدا مقدر مانی جائے گی۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

Some others are of the opinion that there can be a number of Khabar only if they have one meaning. If that is not the case then A'taf is necessary. If Arabs utter something without A'taf then another Mubtada will be estimated for it as it occurs in Allah SWT's saying:

{وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ (14) ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ} [البروج: 14، 15]

 © copy rights reserved